اسکاٹ لینڈ کے اسٹریٹجک فریم ورک کا اپ ڈیٹ – 22 فروری 2022

عمومی جائزہ

ہم امید کرتے ہیں کہ COVID-19 کی وباء اب نسبتاً ایک پُرسکون مرحلے میں داخل ہو جائے گی اور وائرس کی عالمگیریت ختم ہوجائے گی، جوکہ ویکسینیشن اور نئے طریقۂ علاج میں پیشرفت کی بدولت ممکن ہوا ہے، ان دونوں ہی عوامل نے وائرس کے اثر کی شدت کرنے میں مدد دی ہے۔ COVID-19 ابھی بھی ایک خطرہ بنا ہوا ہے، لیکن ہم پُرامید ہیں کہ موسم بہار اور موسم گرما کی جانب ہماری پیشرفت کے ساتھ ساتھ یہ خطرہ کم ہوتا جائے گا۔

مستقبل کی حکمت عملی

ہم امید کرتے ہیں کہ ہم قوتِ مدافعت کے فائدہ مند اثرات، مؤثر علاج کی بڑھتی ہوئی دستیابی، اور طرز عمل اور جسمانی ماحول میں معمول کی موافقت پر قدرے زیادہ انحصار کرنے کے قابل ہو جائیں گے، تاکہ قانونی اقدامات کا استعمال انتہائی ضرورت کی بناء پر اور بالکل محدود اور عارضی پیمانے پر ہی کیا جائے۔

وباء کی موجودہ حالت اور مستقبل کے ممکنہ منظر ناموں پر غور کرنے کی روشنی میں، ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ اس وبائی مرض کے نسبتاً پُرسکون مرحلے کے باعث، کہ جس میں ہم اس وقت ہیں، COVID-19 کے خلاف ردعمل کی ہماری حکمت، عملی میں تبدیلی آنی چاہیے:

> COVID-19 سے مؤثر طریقے سے نمٹنا، بنیادی طور پر موافقت اور صحت کے اقدامات کے ذریعے، جوکہ ہمارے مستقبل کی ازسرِ نو تخلیق کے سفر میں، ہماری بحالی کی قوت اور صورتحال میں بہتری کو قوی کرتے۔

ہم ماضی کی نسبت مریضوں کی تعداد کو دبانے پر کم اور نقصان کو کم کرنے پر زیادہ توجہ دینے کی توقع رکھتے ہیں۔ نظرثانی شدہ حکمت آمیز تدبیر میں یہ بھی تسلیم کیا گیا ہے کہ COVID-19 سے نمٹنے کی ذمہ داری مرکزی اور مقامی حکومت، وسیع تر عوامی خدمات، کاروباری اداروں، تیسرے سیکٹر، کمیونٹیز اور افراد سب کی مشترکہ طور پر ہے۔ ہم سب کو نقصان میں کمی اور مستقبل میں وائرس کے ممکنہ شدید مراحل کے خلاف زیادہ مزاحمت پیدا کرنے کے لیے اپنے رہنے، کام کرنے اور میل جول کے طریقوں میں COVID-19 انفیکشنز کے حوالے سے چوکنا رہنا میں اپنا کردار ادا کرنا ہے۔

صحت کے اقدامات جو ہماری مزاحمت کو مضبوط بناتے ہیں COVID-19 سے مؤثر طریقے سے نمٹنے میں ہمارے نقطہ نظر کا ایک اہم پہلو بنے رہیں گے اور ہم صحت اور سماجی نگہداشت کے نظام میں بحالی کی زیادہ قوت کی سپورٹ کے لیے اپنی عوامی صحت کی قوت اور صلاحیتوں میں سرمایہ کاری کرتے رہیں گے۔

ہم صحت عامہ کے بارے میں فیصلہ سازی، آبادی کی صحت اور اُن لوگوں کے علاج کے لیے جو اس سے مستفید ہوں گے، متناسب ٹیسٹنگ کی صلاحیت کو برقرار رکھنا اور تیار کرنا جاری رکھیں گے۔ اب کئی طرح کے علاج دستیاب ہیں جو سنگین بیماری یا موت کے خطرے کو ان لوگوں کے لیے کم کرسکتے ہیں جو انفیکشن کا شکار ہو جاتے ہیں اور بعد میں انہیں علاج کی ضرورت ہوتی ہے

ہمیں لازماً ایک مضبوط تر، انفیکشن سے محفوظ معاشرہ بنانا ہے اور عوام اور اداروں سے اُن کی اپنی حفاظت کی ذمہ داری اٹھانے کا مطالبہ جاری رہے گا۔ اس میں ایسے بہت سے حفاظتی رویے شامل ہیں جن سے ہم گزشتہ دو سالوں میں اپنی روزمرہ کی زندگیوں اور کاروباری سرگرمیوں میں بہت حد تک مانوس ہو چکے ہیں۔

اس لحاظ سے کہ ہم کہاں اور کیسے کام کرتے، رہتے اور خدمات تک رسائی حاصل کرتے ہیں، ہمارے لیے ضروری ہوگا کہ ہم عمارات اور ترتیبات کو محفوظ تر بنانے کے لیے لازماً مل کر کام کریں۔ ہم مستقبل میں وائرسز کے پھیلنے یا دوبارہ پنپنے کی توقع کرسکتے ہیں: کہ یہ ادارہ جاتی، مقامی یا قومی سطح پر واقع ہوں گے۔ صحتِ عامہ کے واقعات کی مینیجمنٹ سے متعلق رہنمائی کو اپ ڈیٹ کیا جائے گا، اور ہم شرکاء کے ساتھ ماڈلنگ، ڈیٹا اور تجزیے کا ایک نیا فریم ورک تیار کریں گے تاکہ COVID-19 کی مستقبل کی نگہداشت اور نگرانی میں مدد ملے۔ اس سے ہمیں یہ تعین کرنے میں مدد ملے گی کہ ہمیں کب اور کیسے ردعمل کرنے کی ضرورت ہے۔

اسکاٹ لینڈ کے اسٹریٹجک فریم ورک کا اپ ڈیٹ – 22 فروری 2022

وائرس سے لاحق ہونے والے مستقبل کے خطرات کا مؤثر طریقے سے سامنا کرنے کی صلاحیت کو برقرار رکھنے کے لیے ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ضروری قانون سازی کو اپ ٹو ڈیٹ رکھا جائے۔ اس قانون سازی کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اسے نافذ کیا جائے گا، بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ضرورت پڑنے پر یہ ہمارے پاس تیار ہوگی۔

ہمیں مستقبل کی موافقت، تخفیف اور حفاظت کے اقدامات کو فروغ دینے میں معاشرے میں ہر فرد کی ضروریات کو ہمیشہ لازماً مد نظر رکھنا چاہیے۔ وباء نے عدم مساوات، غربت اور پسماندگی کو مزید بڑھا دیا ہے، اور اس بات کا واضح ثبوت موجود ہے کہ اس کے نقصان کو غیر مساوی طور پر محسوس کیا گیا ہے، بشمول ان لوگوں اور کمیونٹیز کی جانب سے کہ جو پہلے ہی سے غربت کا سامنا کر رہے تھے۔ ہمیں اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ جب ہم معاشرے کو بحال کریں اور COVID-19 کے ساتھ جینا سیکھیں تو ہر کوئی اپنی زندگی پہلے سے زیادہ معمول کے ساتھ گزار سکے۔ ہم اسے غریب، پسماندہ یا طبی لحاظ سے زیادہ خطرے کے حامل افراد کے مرض کے طور پر قائم ہونے نہیں دے سکتے۔

اسکاٹ لینڈ کو متعدی خطرات سے بچانے میں مدد کے لیے منصوبے، طریقۂ کار اور پروٹوکولز موجود ہیں، اس کے علاوہ قانون سازی کے طریقۂ کار بھی ہیں جو اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ اسکاٹ لینڈ میں نمودار ہونے والے متعدی خطرات سے کیسے نمٹا جاتا ہے۔ چونکہ وائرس کی نئی نئی اشکال سامنے آ رہی ہیں، لہٰذا اب ہمارے پاس صحتِ عامہ اسکاٹ لینڈ اور اسکاٹش حکومت کے اندر درکار ڈیٹا اور تجزیہ تخلیق کرنے کی خاطرخواہ صلاحیت ہے۔

COVID-19 سے سامنا کرنے کی ہماری حکمتِ عملی ذیل میں دی گئی ہے۔

موجودہ صورتحال:

COVID-19 ایک خطرہ ہے اور اس کا مستقبل غیر یقینی ہے، لیکن شاید ہم وبائی مرض کے سکون بخش مرحلے میں داخل ہو رہے ہیں۔
ہم سبھی مستقبل کی منصوبہ بندی، بحالی اور آگے بڑھنے کے لیے زیادہ استحکام اور اعتماد چاہتے ہیں۔

ہمارے پاس ایسے آلات اور علوم ہیں جو ہمیں COVID-19 سے مؤثر طور پر نمٹنے کے قابل بناتے ہیں۔

ہمارا مقصد **انفیکشن کے خطرے اور بیماری کے اثرات دونوں کو کم کرنا ہے۔**

- عوام الناس **ویکسین** لینے کی وجہ سے COVID-19 سے بہتر طور پر محفوظ ہیں (ویکسین ٹیکنالوجی اور اس کی قبولیت میں اضافے کے ساتھ)
- مؤثر **جانچ** اور وسیع تر **نگرانی** صحت عامہ کے ریسپانس کو پُراثر بناتے ہیں (مثلاً علیحدگی، وبا کا انتظام، وائرس کی قسم کی شناخت)
- COVID-19 اور طویل مدتی COVID کے لیے لوگوں کا مؤثر طریقے سے **علاج** کیا جاتا ہے
- **وباء اور مستقبل کے خطرات** کا ادارہ جاتی، مقامی اور قومی سطح پر مؤثر طریقے سے متناسب رہنمائی اور لازمی ضوابط کے مطابق حل تلاش کیا جاتا ہے، نیز عوام الناس اور تنظیموں کو بتایا جاتا ہے کہ انہیں کیا کرنا چاہیے
- وائرس کی منتقلی کو کم کرنے کے لیے **عوام الناس اور تنظیموں کو بتایا جاتا ہے** کہ وہ اپنے سلوک اور طبعی ماحول کو اپنانے کے قابل ہیں
- **بین الاقوامی سطح پر** COVID-19 کے خطرات کو کم کیا جاتا ہے
- **COVID-19 کی وجہ سے زیادہ خطرے کے شکار لوگوں کی مدد کی جاتی ہے** اور صحت کی عدم مساوات کو وسیع تر پیمانے پر کم کیا جاتا ہے
- **وسیع تر نقصانات کو کم کیا جاتا ہے** اور عوامی خدمات کی **بحالی** اور تبدیلی کے ساتھ ساتھ وسیع تر معیشت اور معاشرے کی حمایت کی جاتی ہے

مستقبل کی صورت حال:

صحت کے نقصانات کو معاشرتی طور پر قابل برداشت سطح تک کم کرنے کے ساتھ COVID-19 سے مؤثر طور پر نمٹا جاتا ہے اور کم ترین رکاوٹ کے ساتھ کسی بھی وباء کا حل نکالا جاتا ہے۔

مستقبل کی منصوبہ بندی کرنے کے لیے عوام الناس اور تنظیموں میں زیادہ استحکام اور اعتماد پیدا ہوتا ہے اور حسب معمول زندگی کا احساس ہونے لگتا ہے۔

عوامی خدمات بحال اور بہتر ہوئی ہیں۔

معیشت اور وسیع تر معاشرہ خوشحالی کی طرف رواں دواں ہے، جس میں سب کے لیے مواقع ہیں۔

اسکاٹ لینڈ کے اسٹریٹجک فریم ورک کا اپ ڈیٹ – 22 فروری 2022

ہمارے طرزِ فکر کی فراہمی

ہم نے آگے چل کر COVID-19 سے مؤثر طور پر نمٹنے کے لیے اپنے منصوبے ذیل میں مرتب کیے ہیں۔

ویکسینیشن

COVID-19 کے خلاف ہمارے ردعمل میں ویکسینیشن ایک اہم جزو بنی ہوئی ہے، عالمی ادارۂ صحت کی رپورٹ کے مطابق، نومبر 2021 تک، اسکاٹ لینڈ میں ویکسینیشن نے COVID-19 سے ہونے والی 27,000 سے زیادہ اموات سے بچایا تھا۔

ویکسینیشن اور مدافعت کاری پر مشترکہ کمیٹی (JCVI) کی حالیہ ہدایت کے بعد، اب ہم 5 سے 11 سال تک کے تمام بچوں کو ویکسینیشن لگانے کے منصوبے پر کام کر رہے ہیں، اور جلد ہی 75 سال یا اس سے زیادہ عمر کے تمام بالغ افراد، کیئر ہومز میں رہنے والوں اور 12 سال یا اس سے زائد عمر کے ہر اُس فرد کو ایک اضافی بوسٹر لگائیں گے جو مدافعتی کمزوری کا شکار ہو۔ ہمارے پاس ایک مفروضہ جاتی منصوبہ بھی ہے کہ 23/2022 اور اس کے بعد بھی COVID-19 کے خلاف ردعمل میں ہمیں ویکسینیشن کی مسلسل ضرورت رہے گی، چنانچہ ہم بوسٹر ویکسینیشن کی کسی حد تک جاری سرگرمی کی مسلسل ضرورت کے لیے تیاری کر رہے ہیں، خاص طور پر ان لوگوں کے لیے جنہیں سب سے زیادہ خطرات لاحق ہیں۔ ہم سرج ویکسینیشن کے منصوبے تیار کر رہے ہیں جنہیں ضرورت پڑنے پر تیزی سے نافذ کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ، سرگرمی اور منصوبہ بندی کا ایک بنیادی عنصر اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ اسکاٹ لینڈ میں موجودہ ویکسینیشن اور مدافعت کاری کے پروگرامز کے ساتھ ساتھ COVID-19 ویکسینز کی فراہمی کے لیے ایک پائیدار ماڈل موجود ہے۔

ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے بھی اپنی کوششوں میں اضافہ کر رہے ہیں کہ ویکسینیشن پروگرام ہر کسی تک پہنچ جائے اور یہ دور رس سرگرمیوں اور کم نمائندگی کے حامل گروپس میں کام کرنے کے لیے پوری طرح کمیونٹی اور تیسرے شعبے کے اداروں کی شراکت داری پر مشتمل ہو۔

ٹیسٹنگ اور نگرانی

ٹیسٹنگ، اور اس کے علاوہ ٹریسنگ اور آئسولیشن کے لیے ہمارا طرزِ فکر، وبائی حالات کی تبدیلی کے مطابق بدلتا رہے گا۔ ہماری مداخلتوں کی حد میں ٹیسٹ کریں اور محفوظ بنائیں کا کردار مستقبل کے مراحل کی ضروریات کے مطابق اور ہمارے اپ ڈیٹ کردہ حکمت آمیز ارادے سے ہم آہنگ ہوگا۔

محتاط اور مرحلہ وار منتقلی کے جزو کے طور پر، ہمارا ٹیسٹ کریں اور محفوظ بنائیں کا طرزِ فکر درج ذیل اہم ترجیحات پر توجہ مرکوز کرے گا:

- سب سے زیادہ کمزور اور سب سے زیادہ طبی خطرات کے حامل افراد کی حفاظت کرنا (وباء کے ایام میں بنیادی ترجیح)؛
- مریض کی دیکھ بھال میں معاونت کرنا؛
- بیماری کے پھیلاؤ کی نگرانی کرنا؛
- وباؤں کے خلاف ردعمل کرنا؛ اور
- مستقبل کے صحت کے خطرات کے لیے ضرورت کے مطابق پیمانہ بندی کرنا۔

موسم بہار 2022 اور موسم گرما میں آگے بڑھنے کے ساتھ ساتھ، ہماری ترجیحات موجودہ معمول کے غیر علامتی ٹیسٹنگ پروگرامز سے ہٹ کردرج ذیل تک مسلسل اور کافی حد تک تیز رفتار رسائی کو یقینی بنانے کی طرف ہوجائے گی:

- ان لوگوں کے لیے ٹیسٹنگ جن کو طبی دیکھ بھال کی ضرورت ہے یا جو نئے اور جدید ترین علاجوں سے فائدہ اٹھائیں گے؛
- سب سے زیادہ طبی خطرات کے حامل افراد کی حفاظت پر مسلسل توجہ دینے کی ضرورت ہے؛
- مؤثر ردعمل کے لیے مسائل کا جلد پتہ لگانے کی غرض سے کافی حد تک پائیدار نگرانی (بشمول جینومک ترتیب کاری) کو برقرار رکھنا؛

- ایسی کمیونٹیز میں مقامی ردعمل کی معاونت جاری رکھنا جہاں مستقل نوعیت کی منتقل پذیری موجود ہے؛ اور
- خاص طور پر بلند خطراتی ترتیبات میں وباء سے نمٹنے اور اس کے تدارک کی معاونت کرنا – مستقبل میں خطرے کی سطحوں سے نمٹنے کے لیے اپنے ردعمل کی پیمانہ بندی کی صلاحیت کے ساتھ

ہم مارچ 2022 میں منتقلی کا ایک تفصیلی منصوبہ شائع کریں گے جس میں مخصوص مقامی مرحلے کے لیے ٹیسٹ کریں اور محفوظ بنائیں کی غرض سے اپ ڈیٹ شدہ منصوبے ترتیب دیں گے، اور یہ غور کریں گے کہ موجودہ حالت سے اُس اختتامی مستحکم حالت منتقلی کا انتظام کیسے کیا جائے۔ یہ مارچ کے اواخر کے بعد سے منتقلی کی مدت کی تصدیق کرے گا۔

اس دوران، ہم اب سے عام آبادی کے لیے اسی بنیاد پر PCR اور لیٹرل فلو ٹیسٹنگ تک رسائی فراہم کرنا جاری رکھیں گے، جس کا انحصار لیٹرل فلو ٹیسٹنگ کی فریکوئنسی پر ہدایت میں ہونے والی تبدیلیوں پر ہوگا۔ تاہم، ہم دوسروں سے اختلاط سے قبل ہر موقع پر ٹیسٹنگ کے موجودہ مشورہ مشورے سے اپنی آبادی کی سطح کے غیر علامتی ٹیسٹنگ طریقۂ کار کو تیار کر رہے ہیں، خاص طور پر رش والی جگہوں پر یا طبی لحاظ سے کمزور فرد یا صحت کے حوالے سے دیگر عوارض کے شکار فرد کے ساتھ اختلاط سے پہلے ہفتے میں کم از کم دو بار ٹیسٹ کرنے کے مشورے پر واپس آ رہے ہیں۔

ہم اب بھی علامات کے حامل افراد کو PCR ٹیسٹ بُک کرنے کا مشورہ دیتے ہیں، اور ہم ہر اس شخص کو ہدایت دینا جاری رکھتے ہیں جس کا ٹیسٹ مثبت آتا ہے (یا تو PCR یا لیٹرل فلو ٹیسٹ کے ذریعے) تاکہ دوسروں، بشمول طبی طور پر کمزور افراد کو متاثر کرنے کا خطرہ کم کرنے کے لیے الگ تھلگ رہنے کی تجویز کردہ مدت تک گھر پر ہی رہا جائے۔

معالجہ

COVID-19 کے ساتھ ہسپتال میں داخل ہونے والے مریضوں کی مینیجمنٹ میں نئے معالجات کی ایک رینج اب اچھی طرح سے تشکیل پا چکی ہے، جس سے سنگین بیماری اور اموات دونوں کو کم کیا جا سکتا ہے۔ اب ہم نئے علاج معالجات بھی پیش کر رہے ہیں جن کو میڈیسنز اور ہیلتھ کیئر پروڈکٹس ریگولیٹری ایجنسی (MHRA) نے COVID-19 کی صورت میں اسپتال میں داخل ہونے کے زیادہ خطرے سے دوچار غیر داخل شدہ مریضوں میں استعمال کرنے کی اجازت دے دی ہے۔

ہم طویل عرصے سے COVID-19 کے شکار افراد کی دیکھ بھال اور مدد کو بہتر بنانے کے عزائم پر عمل درآمد کر رہے ہیں، جنہیں 10 ملین پاؤنڈ کے طویل COVID معاونتی فنڈ کی مدد حاصل ہے۔ اس کے علاوہ، ہم نے NHS پر ایک طویل COVID معلوماتی پلیٹ فارم تیار کیا ہے تاکہ لوگوں کو ان کی علامات سے نمٹنے اور حسبِ ضرورت مزید تعاون تک رسائی حاصل کرنے میں مدد ملے، اور ہم COVID-19 کے طویل مدتی اثرات پر برطانیہ بھر میں طبی رہنمائی کے نفاذ کی حمایت جاری رکھیں گے۔ NHS نیشنل سروسز ڈویژن حکمتِ عملی پر مبنی ایک نیٹ ورک قائم کر رہا ہے جو اسکاٹ لینڈ میں طویل عرصے سے COVID کے شکار لوگوں کے لیے جاری ترقی، وسائل کی فراہمی اور خدمات کے نفاذ میں معاونت کے لیے طبی ماہرین، NHS بورڈز اور مخصوص فرد کے تجربے کو اکٹھا کر رہا ہے۔

ہم ذہنی صحت اور تندرستی کو بہتر بنانے پر بھی توجہ مرکوز کریں گے اور ہم ان لوگوں کی مدد کریں گے جنہیں COVID-19 سے زیادہ طبی خطرہ ہے اور صحت کی عدم مساوات سے نمٹنے کے لیے کام جاری رکھیں گے۔

ضرورت پڑنے پر حفاظتی اقدامات کا استعمال

ہم سب کو محتاط اور چوکنا رہنا چاہیے اور اسکاٹش حکومت درج ذیل امور کے لیے ہر ایک کی حوصلہ افزائی کرتی رہے گی:
- ہوا کی آمدورفت میں اضافہ۔
- اپنے ہاتھ دھوئیں اور کھانسی یا چھینک آنے پر اپنی ناک اور منہ کو ڈھانپیں۔

- جہاں تک ممکن ہو، کبھی گھر اور کبھی دفتر سے کام کریں۔
- جب آپ اہل ہوں تو اپنی ویکسین یا بوسٹر حاصل کریں۔
- اسکاٹ لینڈ کو محفوظ بنائیں اور Check-in Scotland (چیک ان اسکاٹ لینڈ) ایپس استعمال کریں۔
- لیٹرل فلو ڈیوائس ہفتہ میں دو بار لیں، خاص طور پر ہجوم والی جگہوں پر یا کسی ایسے شخص کے ساتھ ملنے سے پہلے جو طبی لحاظ سے کمزور ہو؛
- اگر آپ میں COVID-19 کی علامات ظاہر ہوتی ہیں یا اگر ٹیسٹ کریں اور محفوظ بنائیں آپ سے مطالبہ کرتا ہے تو آپ PCR ٹیسٹ کرائیں۔
- اگر آپ کا ٹیسٹ مثبت آیا ہو یا ٹیسٹ کریں اور محفوظ بنائیں کی جانب سے ایسا کرنے کو کہا جائے تو تجویز کردہ مدت کے لیے خود کو الگ تھلگ رکھیں۔

اگرچہ حفاظتی اقدامات سے متعلق زیادہ تر ضوابط ختم کر دیے گئے ہیں، تاہم ابھی بھی چار بنیادی اقدامات ہیں جو قانوناً درکار ہیں (اس اسٹریٹجک فریم ورک اپ ڈیٹ کی اشاعت کے وقت، 22 فروری 2022):

- آپ کو زیادہ تر اندرونی عوامی مقامات اور پبلک ٹرانسپورٹ پر چہرہ لازماً ڈھانپنا ہوگا (جب تک کہ کوئی استثناء لاگو نہ ہو)۔
- مہمان نوازی کی نوعیت کے تمام کاروباری اداروں کو ٹیسٹ کریں اور محفوظ بنائیں کی کانٹیکٹ ٹریسنگ کو سپورٹ کرنے کے لیے کسٹمر کی معلومات کو جمع اور شیئر کرنا ہوگا۔
- کاروباری اداروں، خدمات فراہم کرنے والوں اور عبادت گاہوں کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے احاطوں میں COVID-19 کے خطرے کو کم کرنے کے بارے میں رہنمائی پر عمل کریں اور اپنے احاطوں میں COVID-19 کے واقعات اور پھیلاؤ کو کم کرنے کے لیے معقول طور پر قابل عمل اقدامات کریں۔
- بڑی تقریبات اور رات دیر تک کھلے رہنے والے مقامات کو 28 فروری 2022 تک، COVID-19 سرٹیفیکیشن اسکیم کو لازماً چلانا ہوگا؛ اس پیمانہ بندی کو ایڈجسٹ کرنے کے منصوبوں کے لیے ذیل میں دیکھیں۔

وقت کے ساتھ ساتھ ہم ان قانونی اقدامات کو رہنمائی میں تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، اور اکثر افراد اور اداروں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ جہاں مناسب ہو، وائرس پر موثر کنٹرول برقرار رکھنے میں مدد کے لیے انہیں اپنانا جاری رکھیں۔

28 فروری کو، کچھ ترتیبات میں COVID-19 سرٹیفیکیشن کی قانونی ضرورت ختم ہو جائے گی۔ تاہم، کچھ احاطے اپنے صارفین اور عملے کو تحفظ کا احساس دینے کے لیے اس طرح کے سرٹیفیکیشن کی ضرورت کو جاری رکھنے کی طلب رکھ سکتے ہیں۔

21 مارچ کو (تجویز کردہ تاریخ – تصدیق باقی ہے)، ہم اندرونی عوامی مقامات اور عوامی ٹرانسپورٹ پر چہرے کو ڈھانپنے کے لیے عائد قانونی شرط کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس میں بھی، کچھ ترتیبات اور خدمات فراہم کرنے والے اپنے کسٹمرز اور عملے کو تحفظ کی فراہمی میں مدد کے لیے چہرے کو ڈھانپنے کی پالیسیوں کو برقرار رکھنے کی خواہش رکھ سکتے ہیں۔ دیگر باقی ماندہ قانونی لوازمات حسبِ موزونیت رہنمائی اور عمدہ عمل پذیری میں تبدیل ہو جائیں گے۔

اس کے بعد، ہم اپنے ٹیسٹ کریں اور محفوظ بنائیں کے منتقل پذیر منصوبے میں پیشرفت کے ساتھ ساتھ، ٹیسٹنگ، خود کو الگ تھلگ کرنے اور کانٹیکٹ ٹریسنگ کے لیے ایک زیادہ پائیدار طرزِ فکر کی طرف جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ہم ایک ایسی پوزیشن پر جانے کی توقع کرتے ہیں جہاں، دیگر متعدی بیماریوں کی طرح، ہم، بیمار ہونے کی صورت میں لوگوں کو عام طور پر اُس وقت تک گھر پر رہنے کا مشورہ دیتے ہیں جب تک کہ ان کی علامات ٹھیک نہ ہو جائیں اور وہ بہتر محسوس نہ کریں۔ ایک بار قانونی لوازمات ختم ہو جانے کے بعد، ہم توقع کرتے ہیں کہ لوگ اور ادارے معمول کے مطابق اپنے طرز عمل اور ترتیبات کو ان طریقوں کے مطابق اپنانا جاری رکھیں گے جس سے وائرس کے پھیلاؤ کو کم کیا جا سکے۔

ہم اپنے پارٹنرز کے ساتھ ادارہ جاتی، مقامی اور قومی سطح پر مناسب معاون قانون سازی اور رہنمائی کے ساتھ وباء سے واضح طور پر نمٹنے کے منصوبے تیار اور نافذ کرنے کے لیے کام جاری رکھیں گے تاکہ لوگ اور ادارے سمجھ سکیں کہ کن حالات میں کس امر کی ضرورت ہوسکتی ہے اور اس کے مطابق ردِعمل اپنا سکیں۔

ہم وائرس سے لاحق خطرے میں ہونے والے کسی بھی اضافے کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہوں گے، چاہے یہ اضافہ قوتِ مدافعت میں کمی، وائرس کی کسی نئی شکل یا دیگر عوامل کے نتیجے میں ہو۔ ہم تمام متعلقہ عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے محتاط فیصلے کا اطلاق کریں گے، بشمول بحالی کی پہلے سے زیادہ قوت کے ساتھ کہ جسے ہم موافقت اور صحت کے اقدامات کے ذریعے حاصل کرنے کی توقع رکھتے ہیں۔

ذیل کا جدول منصوبہ بندی کے مقاصد کے لیے زیادہ سے زیادہ ممکنہ وضاحت فراہم کرنے کی غرض سے تشخیص شدہ خطرات کے ممکنہ ردعمل مرتب کرتا ہے، اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ضروری لچک کو برقرار رکھتا ہے کہ ہمارے ردعمل کو مناسب طریقے سے ہدف بنایا گیا ہو۔ یہ سمجھ لینا ضروری ہے کہ تمام ممکنہ خطرات اپنے اثرات میں یکساں نہیں ہوں گے اور ہمارا ردعمل لازماً تمام متعلقہ عوامل کو مدنظر رکھ کر ہونا چاہیے۔

اس بات کا فیصلہ کہ کسی بھی وقت کس "خطرے کی سطح" کو نافذ کرنا چاہیے، ڈیٹا کے تجزیے اور فیصلے کے اطلاق دونوں پر مشتمل ہوگا۔ اور اس بات کا بھی تعین کرے گا کہ ردعمل اختیار کرنے میں کون سے اقدامات ضروری ہو سکتے ہیں۔ وائرس کی ایک نئی شکل کے لحاظ سے، ہم اس کی شدت اور اس کی منتقلی کی خاصیت دونوں پر غور کریں گے۔ جو ہم نے پہلے ہی سیکھا ہے وہ یہ ہے کہ تمام خطرات کے ایک جیسے اثرات نہیں ہوں گے، لہٰذا ہم ایک ہی طرح کے تمام ردعمل نہیں اپنا سکتے۔ مثال کے طور پر، وائرس کی ایک نئی شکل جو انتہائی قابل منتقلی ہو لیکن کم شدت کی حامل ہو، وہ ایک ایسے وائرس سے کم خطرناک ہوسکتی ہے جو کم منتقلی کی خاصیت والا لیکن زیادہ شدید ہو۔ یہی وجہ ہے کہ اقدام کے لیے مقررہ حدوں یا محرکات کا تعین کرنا (مثلاً، فی 100,000 آبادی پر کیسز کی ایک خاص تعداد) مناسب یا مددگار نہیں ہوگا، کیونکہ اس کا نتیجہ ممکنہ طور پر کم یا زیادہ ردعمل کی صورت میں نکلے گا۔ مستقبل کے خطرات کی نوعیت اور ممکنہ اثرات کے بارے میں فیصلہ کلیدی اہمیت کا حامل رہے گا۔

جب بھی نافذالعمل عارضی حفاظتی اقدامات معمول کے ردعمل سے اوپر ہوں گے، تو ہم ان کا باقاعدگی سے جائزہ لیتے رہیں گے (مثلاً ہر تین ہفتے بعد) اور متعلقہ براہ راست COVID، وسیع تر صحت، سماجی اور معاشی عوامل پر گہری نظر رکھیں گے تاکہ ہم حسبِ موزونیت جلد از جلد ان حفاظتی اقدامات میں نرمی کرنے کے اہل بن جائیں۔

ہم توقع کرتے ہیں کہ مستقبل کے خطرات کے بارے میں ہمارے ردعمل کا اطلاق پورے ملک میں بیک وقت ہوگا۔ تاہم، اقدامات کا کوئی بھی اطلاق اسکاٹ لینڈ کے مختلف خطوں میں ان کی ضرورت اور تناسب کو مدنظر رکھ کر ہوگا، مثال کے طور پر متعلقہ وقت پر، ہماری آئی لینڈ کمیونٹیز کے حوالے سے۔

تجزیہ کردہ خطرہ	ممکنہ ردعمل کی کٹیگریز (حفاظتی پیمائش کی اقسام)	
کم خطرہ متوسط خطرہ	**معمول کے اقدامات: چوکسی، ہمہ وقت تیاری اور بحالی کی قوت (کوئی قانونی اقدامات نہیں)** • ویکسینیشن پروگرام کے ذریعے اعلیٰ قوت مدافعت کی برقراری • طبی مشورے کے مطابق مؤثر علاج تک رسائی • پھیلاؤ کو کم کرنے کے لیے اپنائے گئے رویے اور ترتیبات (مثلاً ہوا کی بہتر آمدورفت، چہرے کو ڈھانپنے کے حوالے سے مناسب رہنمائی) • جب بھی ممکن اور موزوں ہو، تو گھر اور دفتر دونوں جگہ سے کام کرنے کی حوصلہ افزائی کرنا • مقامی سطح پر وباء سے مؤثر اور فوری طور پر نمٹنا • مسلسل بنیادوں پر ہدف یافتہ ٹیسٹنگ اور نگرانی • سفری اقدامات نافذ ہو سکتے ہیں (مثلاً دوسرے ممالک کی طرف سے مقرر کردہ)	نوٹ: حفاظتی اقدامات قانوناً نافذ نہیں ہوں گے لیکن پھر بھی یہ عمدہ افعال ہیں اور ہدایت نامے میں برقرار رہ سکتے ہیں۔
	بنیادی حفاظتی اقدامات = معمول کے علاوہ: • علامات کی موجودگی یا عدم موجودگی کے حامل افراد کے لیے ٹیسٹنگ کی نافذالعمل رہنمائی • مثبت نتیجہ آنے کی صورت میں خود کو الگ تھلگ کرنے پر رہنمائی • انڈور عوامی مقامات اور پبلک ٹرانسپورٹ میں چہرے کو ڈھانپنا ضروری ہے • کام کے احاطوں میں خطرے کو کم کرنے کے لیے معقول اقدامات پر رہنمائی • سفری اقدامات نافذ ہو سکتے ہیں • ترتیبات کی ایک تنگ حد میں سرٹیفیکیشن درکار ہے	نوٹ: ردعمل کی اس کٹیگری سے ایسے اقدامات کا انتخاب کیا جائے گا جو ضروری اور متناسب تھے – ممکن ہے ایک ہی وقت میں سب کی ضرورت نہ ہو۔
زیادہ خطرہ	**ہدف بنائے گئے حفاظتی اقدامات = بنیادی اقدامات کے علاوہ:** • جب بھی ممکن ہو گھر سے کام کرنے کی ضرورت • بلند تر خطرے کی حامل مخصوص ترتیبات اور سرگرمیوں پر متناسب پابندیاں • بلند تر خطرے کی دیگر ترتیبات میں حفاظتی اقدامات۔ • جہاں بھی ممکن ہو، سماجی رابطوں کو کم کرنے اور جسمانی فاصلہ بڑھانے کے لیے رہنمائی۔ • بین الاقوامی سفری لوازمات اور پابندیاں بعض ممالک کے حوالے سے نافذ ہو سکتی ہیں۔ • ترتیبات کی ایک وسیع حد میں سرٹیفیکیشن درکار ہے	نوٹ: ردعمل کی اس کٹیگری سے ایسے اقدامات کا انتخاب کیا جائے گا جو ضروری اور متناسب تھے – ممکن ہے ایک ہی وقت میں سب کی ضرورت نہ ہو۔
(مثال کے طور پر اہم مدافعتی کمی کے ساتھ مختلف وائرس جو بیماری کی شدت کو بڑھاتا ہے)	**وسیع حفاظتی اقدامات = بنیادی اور ہدف یافتہ اقدامات کے علاوہ:** • مزید غیر ضروری ترتیبات اور خدمات کی ممکنہ بندش (یا محدود پیمانے پر کھولنا) • سماجی اجتماعات اور تقریبات پر قانونی حدود۔	نوٹ: سنگین ترین حالات میں 'وسیع پیمانے پر حفاظتی اقدامات' کو ہی آخری حربہ سمجھا جائے گا

مثبت رویوں اور موافقت میں معاونت دینا

ہم ایسے لوگوں سے آگے بڑھنا چاہتے ہیں جن کو قواعد کے ایک ایسے مجموعے پر عمل کرنا پڑتا ہے جو COVID-19 کے پھیلنے کو کم کرنے میں مدد دیتے ہیں، اس کے برعکس ہم مثبت طرز عمل کے ایک مجموعے کو اختیار کرنا چاہتے ہیں جنہیں لوگ اور ادارے رضاکارانہ طور پر اپناتے ہیں کیونکہ انہیں اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ یہی صحیح اقدام ہے۔

اس وائرس کے بارے میں اپنے طویل مدتی ردعمل کو مضبوط کرنے کے لیے، مستقبل میں آنے والی مختلف وائرس کی شکلوں اور ممکنہ طور پر دوسرے وائرسوں کے لیے، ہم کاروباری اداروں اور تنظیموں کے ساتھ شراکت داری میں متناسب حفاظتی رویوں کو اختیار کرنے اور صحت عامہ کے بہتر ردعمل کے لیے ایک فریم ورک بنانے کی راہ ہموار کریں گے۔ اسکاٹش حکومت تمام شعبوں کے ساتھ مل کر کام کرے گی تاکہ اسکاٹ لینڈ کے کاروباری اداروں، تنظیموں اور عوام کو مستقبل کے مسائل میں زیادہ مزاحمت کے قابل بنایا جا سکے۔ ہم کاروباری مہمات، اسکاٹش حکومت کی واضح اور قابلِ رسائی رہنمائی بھی تیار کریں گے، تعمیلی ٹول کٹ کو اپ ڈیٹ کریں گے، اور کسٹمرز کو تحفظ کا احساس دلانے میں مدد کے لیے رضاکارانہ میں معاونت دیں گے۔

ہم ایسے شعبوں کے ساتھ مل کر کام کریں گے جو ان کے لیے بہترین نتائج کی حامل موافقت پذیریوں کی شناخت میں مدد کریں۔ وہ وائرس کے خطرے کو کم کرنے میں مدد کریں گے اور اس امکان کو کم کرکے کاروباری اداروں کی ٹریڈنگ کو جاری رکھنے میں مدد دیں گے کہ کوئی نیا خطرہ سامنے آنے پر مزید حفاظتی اقدامات کی ضرورت پڑے گی۔ ہم کبھی دفتر اور کبھی گھر سے کام کے ماڈلز پر غور کرنے کے لیے آجروں کی اپنے ملازمین کے ساتھ کام کرنے کی بھرپور حوصلہ افزائی بھی کرتے رہیں گے۔

'محفوظ زندگی گزارنا' کی ابلاغی حکمت عملی زیرِ جائزہ ہے اور اسے اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔ واضح پیغام رسانی کا استعمال کرتے ہوئے مطلوبہ طرز عمل کو ہماری روزمرہ کی زندگیوں میں شامل کرنے پر توجہ مرکوز کی جائے گی تاکہ عوام کو یہ سمجھنے میں مدد ملے کہ وہ کیا کرنے کا انتخاب کرسکتے ہیں اور کیوں۔

بین الاقوامی سطح پر COVID-19 سے نمٹنے میں مدد کرنا

اگرچہ اس وقت COVID-19 کے لیے سب سے زیادہ خطرے والے ممالک اور علاقوں کی خطراتی فہرست میں کوئی ملک نہیں ہے، تاہم برطانوی ہیلتھ سیکیوٹی ایجنسی (UKHSA) بین الاقوامی ڈیٹا کی نگرانی جاری رکھے ہوئے ہے جو چاروں ممالک کو کسی بھی قسم کے خدشات سے چوکنا کردے گی۔ مزید غور فروری کے آخر میں/ مارچ کے شروع میں کسی ایسے ملک سے آنے والے مسافروں کے لیے منظم قرنطینہ سروس ہوٹلوں کے متبادل پر کیا جائے گا جو مستقبل میں خطراتی فہرست میں ہو۔

بین الاقوامی سفری اقدامات کے جائزے کے اگلے مرحلے میں اس بات پر توجہ دی جائے گی کہ مستقبل میں وائرس کی مختلف شکلوں کی شناخت کے لیے کیا ردعمل ہونا چاہیے۔ اس میں بین الاقوامی سیاق و سباق میں 'مکمل طور پر ویکسین شدہ' کی تعریف اور UKHSA کی جانب سے سرحدی ہنگامی ٹول کٹ کی تشکیل شامل ہوگی۔

ہم گلوبل ساؤتھ میں اپنے پارٹنر ممالک کے ساتھ وبائی امراض کے سلسلے میں ان کے ردعمل میں معاونت کے لیے کام جاری رکھیں گے۔ ہم یہ اس طرح کریں گے: COVID-19 طبی سامان فراہم کرنا، مؤثر ویکسین پروگرامنگ کو یقینی بنانے میں مدد کرنا، عالمی سطح پر ویکسین کی یکسانیت میں بہتری لانے کے لیے تعاون کرنا، اور ذیلی صحارائی افریقی پارٹنر ممالک میں COVID-19 ویکسینز تک مساوی رسائی کے اقدامات میں معاونت کے لیے فنڈنگ جاری رکھنا۔

سب سے زیادہ خطرات کے شکار افراد کی مدد کرنا اور صحت کی عدم مساوات کو کم کرنا

ہم اس بات کو یقینی بنانا جاری رکھیں گے کہ سب سے زیادہ خطرات کے حامل افراد کو معلوم ہونا چاہیے کہ اگر انہیں مزید رہنمائی کی ضرورت ہو تو کس سے رجوع کیا جائے، اور ہم اس گروپ کو سپورٹ کرنے کے لیے مزید مشورے اور معلومات فراہم کریں گے اور وائرس کی ممکنہ نئی شکلوں اور ابھرتے ہوئے شواہد کو مدنظر

رکھتے ہوئے، ایسے لوگوں کی شناخت اور مدد کرنے کے طریقے تلاش کرنا جاری رکھیں گے جنہیں سب سے زیادہ خطرہ ہو سکتا ہے۔

انفیکشن سے بچاؤ اور کنٹرول اور ذاتی حفاظتی سامان (PPE) کی بھرپور اہمیت اور ویکسینیشن کے فوائد کے بارے میں جو کچھ سیکھا گیا ہے اس کی بنیاد پر کیئر ہوم کے مراکز میں COVID-19 کا مستقبل کا نظم و نسق جاری رکھا جائے گا۔

اسکاٹش حکومت 23-2022 کے دوران، اس امر پر ایک نیا طرزِ فکر تشکیل دے رہی ہے کہ اسکاٹ لینڈ میں پبلک سیکٹر کس طرح PPE کی خریداری اور سپلائی کرتا ہے، جس کا اطلاق 2023 سے ہوجائے گا۔

وسیع تر نقصانات کو کم کرنا اور بحالی میں معاونت کرنا

جوں جوں ہم بحران کے جاری اور مجموعی نقصانات کو کم کرنا جاری رکھیں گے اور اپنی عوامی خدمات کی بحالی اور بہتر مستقبل کی تعمیرِ نو کے لیے آگے بڑھیں گے، ہم معیشت اور وسیع تر معاشرے کے شعبوں کے ساتھ کام کرنا جاری رکھیں گے۔ ہم جانتے ہیں کہ COVID-19 نے ہمارے معاشرے میں کچھ لوگوں کو زیادہ نقصان پہنچایا ہے، اس لیے ہم اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کریں گے کہ ہمارے اقدامات عدم مساوات کو نہ بڑھائیں، بلکہ اس کے بجائے نتائج کو بہتر بنائیں۔ ہم اُس سرگرمی کو جاری رکھیں گے جو ہمارے کاروباری اداروں، تعلیمی مراکز، سماجی نگہداشت، رہائش، ٹرانسپورٹ، انصاف اور دیگر عوامی خدمات کو سپورٹ کرنے میں ہماری COVID-19 کی بحالی کی حکمت عملی سے مطابقت رکھتی ہے۔

منتظر

ہم سب کو بحالی کی قوت کا حامل رہنے اور وائرس کو قابو میں رکھنے کے لیے درکار ہر عمل کو جاری رکھنا چاہیے۔ ہماری زندگیاں دوبارہ بالکل اسی طرح نہیں ہوجائیں گی جیسے وہ COVID-19 سے پہلے تھیں اور درحقیقت، وبائی مرض کے دوران زندگی کے کچھ ایسے پہلو ہیں جنہیں ہم برقرار رکھنا چاہیں گے – جو مستقبل میں ہمارے لیے عمدگی سے کام آ سکتے ہیں۔

یہ طرزِ فکر ہمارے حکمت آمیز ارادے کے مطابق ہو گا: ایک بہتر مستقبل کے لیے بحالی اور ازسرِ نو تخلیق کی جانب اپنی پیشرفت کے عمل میں بنیادی طور پر موافقت اور صحت کے اقدامات کے ذریعے وائرس سے مؤثر طور پر نمٹنا۔ اپنے طرزِ فکر کے جزو کے طور پر، ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ جو کچھ ہمیں کرنے کی ضرورت ہے اس پر رہنمائی واضح رہے۔

آگے کی جانب بڑھتے ہوئے، ہم ان تمام لوگوں کو نہیں بھولیں گے جو اس وائرس سے المناک طور پر زندگی کی بازی ہار گئے اور نہ ہی اُن بہت سی جدوجہد اور قربانیوں کو بھول پائیں گے جو ہم نے مل کر برداشت کی ہیں، اور یہ کہ بہت سے لوگ اور ادارے اب بھی برداشت کر رہے ہیں۔ خاص طور پر ہمیں ان لوگوں کی معاونت لازمی جاری رکھنی چاہیے جو COVID-19 سے زیادہ خطرے میں ہیں۔

اور ہم برطانیہ کی عوامی انکوائری کے ساتھ ساتھ اسکاٹ لینڈ میں COVID-19 پبلک انکوائری کے کام میں معاونت کریں گے۔ ہم پیشرفت کے حامل اُن اسباق اور تحقیق پر بھرپور دھیان دیں گے جو ہمیں مستقبل کے وبائی امراض اور دیگر ہنگامی حالات سے بہتر طور نمٹنے میں مدد دے سکتے ہیں۔